ہمارے لئے قرآن نشانِ راہ، حضور نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اعمال و اخلاق اور کردار مینارۂ نور ہیں اس نور کی روشنی میں ہمیں اپنی راہ عمل کو دیکھنا ہوگا۔ اور اسی انداز اور فکر کے ساتھ آج کی بے یار و مددگار امت کے لئے میدانِ عمل میں اترنا ہوگا۔ مجلس احرار اسلام آپ کو اس کی دعوت دیتی ہے کہ آئیے اور اس جماعت کے پرچم تلے جمع ہو کر دینی انقلاب اور جہاد کی محنت کیجئے، موجودہ حالات میں ہر پاکستانی مسلمان پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے عقائد، اعمال اور دینی اقدار کے تحفظ کے لئے میدانِ عمل میں آئے۔

بشارت علی، صادق آباد

موجودہ حکومت امریکی مفادات کے لئے کام کر رہی ہے۔
چکوال کے قریب امریکی سیسمک سنٹر بند کیا جائے۔
تحریک آزادی کشمیر میں حکومت پاکستان کا کردار منافقانہ ہے۔
کراچی کا امن تباہ کرنے والی حکومت کو مستعفی ہو جانا چاہیئے۔
سیاست دان جمہوریت کا نعرہ اس لئے لگاتے ہیں کہ یہ نظام نفاذِ اسلام کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

صادق آباد میں سید کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ کی پریس کانفرنس۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری اور مسجد احرار ربوہ کے خطیب مولانا محمد مغیرہ ۲۱ مئی کو ضلع رحیم یار خاں کے تنظیمی دورہ پر تشریف لائے اور مختلف مقامات پر کارکنوں سے تنظیمی امور پر خطاب کیا۔ بستی مولویاں، قیصر چوہان اور رحیم یار خان شہر میں کارکنوں سے ملاقات کر کے انہیں جماعت کی تنظیم سازی کی طرف متوجہ کیا۔ قیصر چوہان میں جامع مسجد میں منعقدہ اجتماع میں دونوں رہنماؤں نے موجودہ حالات میں مجلس احرار اسلام کے کارکنوں کی ذمہ داریوں کے حوالے سے مفصل گفتگو کی۔

۲۳ مئی کو وہ صادق آباد تشریف لائے اور کارکنوں سے رابطہ و ملاقات کے بعد شام کو ایک مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔

جناب سید محمد کفیل بخاری نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اس کے ایجنٹ سیاست دان پاکستان میں نفاذ اسلام کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ جمہوری نظام کی حمایت کرنے والے اسی لئے جمہوریت کا نعرہ لگاتے ہیں کہ اس کے ذریعے اسلام نافذ نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ قانون توہین رسالت کا جو حشر پاکستان کی بے دین حکومت نے کیا ہے اس سے حکومت کے عزائم کھل کر سامنے آگئے ہیں۔ موجودہ حکومت اس قانون میں ترمیم کی آڑ میں دراصل قادیانیوں اور عیسائیوں کو فائدہ پہنچانا چاہتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ تمام اسلامی ممالک میں مسلمانوں کے دینی معاملات میں کھلی اور جارحانہ مداخلت کر کے اسلامی تحریکوں کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن امریکی کافروں اور مشرکوں کا یہ خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا۔ انہیں پاکستان میں بڑی مزاحمت کا سامنا کرنا ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کشمیر کے مسئلہ کو محض اپنے اقتدار کے استحکام کے لئے استعمال کر رہی ہے ورنہ تحریک آزادیٔ کشمیر میں اس کا کردار منافقانہ ہے۔ موجودہ حکومت امریکی ایجنٹ ہے جس نے چکوال میں امریکیوں کو سیسمک سنٹر قائم کرنے کی اجازت دی جہاں پر بیٹھے ہوئے تمام لوگ امریکی ہیں اور وہ ہماری ایٹمی سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کراچی میں ہونے والی قتل و غارت گری موجودہ حکومت کی نا اہلی کا بدترین ثبوت ہے۔ حکومت کو ایم کیو ایم سے مذاکرات کر کے کراچی کا امن بحال کرنا چاہیئے۔

جناب کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ اگلے روز ملتان روانہ ہوگئے۔

مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی

مہم تیز کیجئے۔

اور ماتحت شاخیں مقامی انتخابات جلد مکمل کر کے

مرکز کو ارسال کریں۔

(مرکزی ناظم نشر و اشاعت)